بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ — عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر — روشن دین تنویر

یوم - اتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲ — ۲۳ جمادی الاوّل ۱۳۸۸ھ ۔ ۱۸ ظہور ۱۳۴۷ ہش ۔ ۱۸ اگست ۱۹۶۸ء — نمبر ۱۸۶

اخبارِ احمدیہ

ــ ربوہ ۱۷ ماہ ظہور ۔ کل مورخہ ۱۶ ظہور کو ساڑھے ۹ بجے شب کراچی سے بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ ڈاکٹری ٹسٹ میں ذیابیطس کی جو بیماری تشخیص کی گئی ہے ۔ ابھی تک اس کے لئے دوائی کا استعمال شروع نہیں کیا گیا ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دوائی کے بغیر ہی اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے آمین ۔

ــ کل نماز جمعہ مقامی امیر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی ۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے سورۃ توبہ کی آیت قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ وَاَبْنَآؤُکُمْ ..... وَاللّٰہُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ (۲۴) کی تفسیر بیان کرتے ہوئے بتایا کہ خدا اور اس کے رسول کے راستہ میں جہاد اور قربانی کرنے کی راہ میں دنیوی مال و متاع ہرگز حائل نہیں ہونے چاہئیں ۔ اس ضمن میں آپ نے احباب جماعت کو تحریک وقف زندگی اور تحریک وقف عارضی میں حصہ لینے کی پرزور تلقین فرمائی ۔ تحریک وقف زندگی کے سلسلہ میں آپ نے تحریک فرمائی کہ احباب اپنے ہونہار اور لائق بچے جامعہ احمدیہ میں داخل کرائیں تاکہ وہ دینی تعلیم حاصل کرکے اعلائے کلمۃ اللہ کا فریضہ ادا کریں اور والدین کے لئے صدقہ جاریہ کا موجب بنیں ۔

محترم قاضی صاحب موصوف ایک دو روز کے لئے ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں ۔ آپ کی عدم موجودگی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کے فرائض سرانجام دیں گے ۔

ــ کل بعد نماز جمعہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب نے مکرم محمد اسلم صاحب ابن جمعدار عبدالغنی صاحب چک ۳۷ جنوبی سرگودھا کا نکاح کنیز فاطمہ صاحبہ بنت چوہدری بشیر احمد صاحب مرحوم کے ساتھ بعوض ڈیڑھ ہزار روپیہ حق مہر پڑھا ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک کرے ۔

انصار اللہ کا تیرھواں مرکزی سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا تیرھواں سالانہ اجتماع اپنی سابقہ روایات کے ساتھ مورخہ ۲۵، ۲۶، ۲۷ اخاء (اکتوبر) ۱۳۴۷ ہش ربوہ میں منعقد ہوگا ۔ انشاء اللہ العزیز

انصار اللہ و دیگر احباب سے گزارش ہے کہ وہ اس اجتماع میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرما دیں

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تکبّر سے بچو!

جو اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبّر ہے

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبّر سے بچو کیونکہ تکبّر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے ۔ مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبّر کیا چیز ہے ۔ پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں ۔ ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبّر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا ۔ اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے ۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دے دے ۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کرکے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبّر ہے ۔ کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی ۔ اور وہ اندھا ہے اور وہ نہیں جانتا کہ وہ خدا قادر ہے کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ حقیر سمجھتا ہے ۔ اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے ۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحتِ بدنی پر غرور کرتا ہے ۔ یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزاء سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے ۔ اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے وہ بھی متکبّر ہے ۔ اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے ۔ اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے ۔ ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے کہ وہ کم نہ ہوں اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کرکے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبّر ہے ۔ کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا ۔ اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے ۔ سو تم اے عزیزو! ان تمام باتوں کو یاد رکھو ۔ ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خدا تعالیٰ کی نظر میں متکبّر ٹھہر جاؤ اور تم کو خبر نہ ہو ۔"

(نزول المسیح)

مسعود احمد بیشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ ظہور ۱۳۴۷ ہش

منزل معرفت کا تیسرا قدم

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے معرفت الٰہیہ کے حصول کا تیسرا وسیلہ "خدا تعالیٰ کے احسان پر اطلاع پانا ہے" فرمایا ہے پہلا وسیلہ ایمان بالغیب جو ایک متقی کے دل میں پیدا ہوتا ہے۔ یعنی جہاں سے تلاشِ حق کی مہم کا آغاز ہوتا ہے۔ اگرچہ ایسا ایمان ایمان بالغیب کہلاتا ہے۔ لیکن یہ ایمان بھی پُرجوش اور متقیانہ ہونا لازمی ہے۔ ورنہ شروع ہی میں غلط راستوں پر پڑ جانے کا خدشہ ہے۔ چنانچہ عیسائیت اور بعض دیگر ادیان نے صرف ایمان کو ہی ذریعہ نجات بنا کر دین کی کشتی کو دنیا کے موجزن سمندر میں ڈال دیا ہے۔ ہم یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ نظریہ "ایمان بالمسیح" واضعین کے نزدیک بغیر اعمال کے سمجھا جاتا تھا تاہم اس میں بھی شک نہیں کہ بعد میں پادریوں اور راہبوں نے سارا زور ایمان بالمسیح پر لگا دیا اور عوام کو اعمال سے بے نیازی کا تصور دے دیا۔

لہذا نرا ایمان ایک نہایت خطرناک مقام ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے شروع ہی میں فرما دیا ہے کہ

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ۔

جہاں جہاں قرآن کریم میں ایمان کا ذکر آیا ہے وہاں وہاں ساتھ ہی نیک اعمال کا ذکر بھی آتا ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ نرا ایمان خطرے سے خالی نہیں۔ انسان ایک ایسے مقام پر کھڑا ہوتا ہے جس سے اسفل سافلین کا گڑھا نہایت قریب ہوتا ہے۔ ذرا بھی قدم لڑکھڑایا اور انسان کو نفسِ امارہ اس گڑھے میں لے گراتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے کسی جگہ نرے ایمان کا ذکر نہیں کیا بلکہ ساتھ ہی نیک اعمال بجا لانے کا ذکر بھی فرما دیا ہے۔ انسان کو جتا دیا ہے کہ نرے ایمان کی کوئی قیمت نہیں جب تک اس کے ساتھ نیک اعمال شامل نہ ہوں کیونکہ نرا ایمان ہی ہے جس نے نہ صرف شرک کے غار میں گرا دیا ہے بلکہ طرح طرح کی بداعمالیوں کے دروازے کھول دئیے ہیں۔

ہم نہیں کہہ سکتے کہ پادری نرے ایمان بالمسیح ہی کو کافی سمجھتے ہیں لیکن اس نرے ایمان بالمسیح کی تبلیغ کا یہی آخری نتیجہ نکلا ہے۔ کہ آج یورپ اور دیگر عیسائی ممالک تو فحش میں تمام دنیا کے راہنما بن گئے۔ نوبت یہاں تک پہنچ گئی ہے کہ مشہور امریکی پادری گراہم کی بیوی نے امریکہ کی حالت کو بیان کرتے ہوئے یہاں تک کہہ دیا ہے کہ آج امریکہ میں گناہ اس حد تک جا پہنچا ہے کہ نعوذ باللہ اللہ تعالےٰ کو سدوم اور عمارہ کے باشندوں سے جنہوں نے ایک خاص گناہ کرکے اللہ تعالےٰ کے عذاب کو کھینچا تھا معافی مانگنی چاہئیے۔

الغرض نرے ایمان کا مقام ایک نہایت خطرناک مقام ہے اور ایسے ایمان کی معرفت الٰہیہ میں کوئی قیمت نہیں۔ جب تک دوسرا وسیلہ یعنی اللہ تعالےٰ کے حسن و جمال یعنی اس کی تمام صفات پر غور نہ کیا جائے۔ اس طرح دوسرا وسیلہ ایمان باللہ کا دوسرا قدم ہے۔ اگر انسان یہ دوسرا قدم نہ اٹھائے تو اس کے ایمان باللہ کی کوئی قیمت نہیں ہو سکتی۔ اللہ تعالےٰ قادرِ مطلق ہے وہ عظیم ہے وہ واحد ہے یہ تمام صفات الٰہیہ اللہ تعالےٰ کا حسن و جمال ہیں۔ ان پر غور کرنے سے وہ چیز شروع ہوتی ہے جس کو محبت کہتے ہیں۔ محض ایمان سے کوئی محبت پیدا نہیں ہوتی لیکن جب حسن و جمال کا نظارہ ہوتا ہے تو محبت خود بخود اپنا آغاز کر دیتی ہے۔ پرانی کہانیوں میں آپ نے سنا ہوگا۔ کہ فلاں شہزادی کے حسن کا ذکر سنکر یا اس کی تصویر دیکھ کر فلاں شہزادہ اس پر عاشق ہوگیا اور ہفتخوان طے کر کے اس کو حاصل کیا۔ سو غیب پر ایمان کچھ بھی نہیں ہوتا بلکہ ایمان اس وقت جڑ پکڑتا ہے۔ جب وہ اللہ تعالےٰ کے حسن و جمال کو دیکھتا ہے۔ گویا اس طرح اس کا دل پکڑا جاتا ہے۔ اور محبت اپنی زنجیریں اس کے پاؤں میں ڈال دیتی ہے۔

اب تیسرا مرحلہ اللہ تعالےٰ کے احسان کا آتا ہے جب کسی سے محبت ہو جاتی ہے۔ تو انسان اپنے محبوب سے الطاف و کرم کا امیدوار ہو جاتا ہے جب محبوب اپنے الطاف و کرم کی مہر محبت اس پر چسپاں کرتا ہے تو محبت کی بنیادیں گویا مستحکم ہو جاتی ہیں۔ انسان کا شوق و ذوق طوفانوں کی طرح بپھر جاتے ہیں اور انسان جنون کی سرحد کو چھونے لگتا ہے۔

معرفت الٰہیہ کے صراطِ مستقیم پر یہ تیسرا قدم ہے۔ چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"تیسرا وسیلہ جو مقصودِ حقیقی تک پہنچنے کے لئے دوسرے درجہ کا زینہ ہے۔ خدا تعالےٰ کے احسان پر اطلاع پانا ہے۔ کیونکہ محبت کی محرک دو ہی چیزیں ہیں حسن یا احسان اور خدا تعالےٰ کی احسانی صفات کا خلاصہ سورۂ فاتحہ میں پایا جاتا ہے۔ جیسا کہ وہ فرماتا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝
مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

کیونکہ ظاہر ہے کہ احسانِ کامل اسی میں ہے کہ خدا تعالےٰ اپنے بندوں کو محض نابود سے پیدا کرے اور پھر ہمیشہ اس کی ربوبیت ان کے شاملِ حال ہو۔ اور وہی ہر ایک چیز کا آپ سہارا ہو۔ اور اس کی تمام قسم کی رحمتیں اس کے بندوں کے لئے ظہور میں آئی ہوں اور اس کا احسان بے انتہا ہو۔ جس کا کوئی شمار نہ کر سکے۔ سو ایسے احسانوں کو خدا تعالےٰ نے بار بار جتلایا ہے۔ جیسا کہ ایک اور جگہ فرماتا ہے

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا

یعنی اگر خدا تعالےٰ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ہرگز نہ گن سکو گے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۶۲، ۱۶۳)

جب ہم اپنے محبوب کا لطف و کرم ٹھوس صورت میں دیکھتے ہیں تو گویا وہ ہم کو اپنی محبت کی رسی سے باندھ لیتا ہے۔ اس طرح بندے کا اللہ تعالےٰ کے احسان پر اطلاع پانا ہمیں معرفت الٰہیہ کے راستہ پر رواں دواں لئے چلتا ہے۔ ہماری سانسوں سے اللہ تعالےٰ کی خوشبو آنے لگتی ہے۔ یہی وہ مقام ہے جو ہمارے اشتیاق بڑھاتا ہے۔ اور انہیں مہمیز کرکے آگے ہی آگے لئے چلتا ہے۔

اولاد کی تربیت

اولاد کی تربیت ایک بڑا اہم اور ضروری فریضہ ہے۔ اور تربیت کیلئے دینی واقفیت کی ضرورت ہے آپ الفضل جیسے دینی اخبار کا خطبہ نمبر یا روزانہ پرچہ جاری کروا کر اپنی اولاد کی صحیح تربیت کا ایک مستقل سامان کر سکتے ہیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

176

غانا (مغربی افریقہ) میں تبلیغ اسلام

- کانفرنسیں — تعلیم و تربیت — ریفریشر کورس
- سہ ماہی امتحان سرکٹ مبلغین — مشنری ٹریننگ کالج — تبلیغی و تربیتی دورے

(مرتبہ مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج مبلغ غانا)

(آخری قسط)

کانفرنسیں

سالانہ کانفرنس:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت ہائے احمدیہ غانا کی سالانہ کانفرنس لوکل مرکز سالٹ پانڈ میں منعقد ہوئی جس کے دو اجلاسوں کی صدارت حکومت غانا کے دو وزیر کمشنر وزارت تعمیرات و مکانات و کمشنر وزارت جنگلات نے کی۔ ان کے علاوہ امیر و انچارج مبلغ۔ ریجنل مبلغین۔ پرنسپل مشنری ٹریننگ کالج اور دیگر نامور ممبران نے تقاریر کیں۔

سالانہ کانفرنس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور پیغام خصوصی کے علاوہ سامعین نے حضور کی تقریر لندن کے بعض حصے حضور انور کی آواز میں سنے جو ٹیپ ریکارڈ سے سنائے گئے۔ پانچ ہزار سے زائد ممبران غانا کے تمام علاقوں سے شریک کانفرنس ہوئے اور خاص مالی قربانی کے طور پر سات ہزار یکصد تیس نئی سیڈیز اس موقع پر ممبران نے مشن کو پیش کئے۔ سالانہ کانفرنس میں پانچ فرض نمازوں کے باجماعت ادا کرنے کے علاوہ تہجد بھی باجماعت ادا کی گئی اور غلبۂ اسلام وغیرہ کے لئے دعائیں کی گئیں۔ پریس اور ریڈیو کے نمائندگان تین دن شامل کانفرنس ہوتے رہے اور خبریں مع تصاویر اخباروں میں شائع ہوئیں اور ریڈیو غانا پر مختلف زبانوں میں نشر کی گئیں۔ سالانہ کانفرنس کی تفصیلی رپورٹ قبل ازیں ہی الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔

ریجنل کانفرنس اپر ریجن:۔ UPPER ریجن کی جماعتوں کی ریجنل کانفرنس WA میں منعقد ہوئی جس میں خاکسار بھی شریک ہوا اور کانفرنس کے تین دن کے چھ اجلاس خاکسار کی صدارت میں ہی منعقد ہوئے جس میں مختلف اسلامی مضامین تعلیم و تربیت سے متعلقہ پر تقاریر ہوئیں۔ ممبران نے زیورات اور چندہ جات کے علاوہ دو ہزار سات صد چھیاسی نئی سیڈیز بطور خاص مالی قربانی پیش کئے۔

ریجنل کانفرنس اکرا و مشرقی ریجن:۔ یہ کانفرنس مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب ریجنل مبلغ نے KOFORIDUA جو ریجن کا مرکزی شہر ہے اس میں منعقد کی جس میں مکرم مرزا صاحب کے علاوہ خاکسار اور دیگر مبلغین نے تقاریر کیں۔

تعلیم و تربیت

تبلیغ کے ساتھ ساتھ احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کا فریضہ بھی بڑا اہم ہے۔ اس سلسلہ میں مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب کی رپورٹ کے مطابق TECHIMAN میں مرقاۃ الیقین۔ ایک غلطی کا ازالہ۔ ضرورت الامام کا درس دیا گیا اور اس کے بعد احادیث کے مجموعہ کی کتاب حدیقۃ الصالحین کا درس جاری کیا۔ یسرنا القرآن اور قرآن کریم سکھانے کے لئے نائٹ کلاس برابر جاری رہی طلبہ و طالبات کی تعداد اسی تک پہنچ گئی۔ کلاس میں بیٹھنے کے لئے لجنہ اماء اللہ ٹیچیمان نے بنچوں کا انتظام کیا فجزاھن اللہ احسن الجزاء۔ برونگ اہافو ریجن کے چار سرکٹ مراکز میں میٹنگیں منعقد کر کے مکرم مولوی صاحب موصوف نے ممبران کو تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ علاوہ ازیں عقیقہ کی تقاریب پر تربیت اولاد کی طرف بھی توجہ دلائی۔ خطبات جمعہ عموماً ریجنل مرکز ٹیچیمان میں پڑھائے تاہم وقتاً فوقتاً دیگر چار پانچ مقامات پر بھی خطبات پڑھے۔

مکرم قریشی مبارک احمد صاحب ریجنل مبلغ شمالی ریجن ٹمالی میں حدیث کا درس دیتے رہے اس سے قبل چند ماہ قیام سالٹ پانڈ کے ایام میں قرآن کریم بخاری شریف اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا۔ ٹمالی میں لمطابق رپورٹ مکرم قریشی صاحب لڑکوں اور لڑکیوں کو یسرنا القرآن پڑھایا جاتا ہے اور قرآنی سورتیں یاد کرائی جاتی ہیں۔ نماز فجر کے بعد

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ
سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔

دہرا کر ممبران کو یاد کرایا گیا۔

مکرم ملک غلام نبی صاحب ریجنل مبلغ اشانٹی نے کماسی میں درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھا۔ مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب نے اکرا میں ہفتہ میں تین بار دو گھنٹہ کی کلاس قرآن کریم ناظرہ اور ترجمہ کی جاری رکھی۔

خاکسار نے سالٹ پانڈ مرکزی مسجد میں قرآن کریم۔ بخاری شریف۔ ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیا خاکسار کی علالت کے ایام میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب پرنسپل مشنری ٹریننگ کالج کا درس دیتے رہے نیز علالت کے ایام اور سالٹ پانڈ سے غیر حاضری کے ایام میں خطبات جمعہ سالٹ پانڈ میں پڑھاتے رہے۔

سالٹ پانڈ میں ایوننگ کلاس کے علاوہ ہفتہ وار فرائی ڈے کلاس بھی الحاج حمزہ الکتو سیکرٹری تبلیغ منعقد کرتے رہے جن میں یسرنا القرآن۔ قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ نیز عربی کتب کے اسباق دئے جاتے رہے۔ آجکل مکرم الحاج حمزہ دماغی عارضہ سے بیمار ہیں قارئین سے ان کی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

خاکسار نے خطبات جمعہ سالٹ پانڈ کے علاوہ دیگر سات مقامات پر بھی پڑھائے۔ چار مقامات پر تربیتی تقاریر کیں۔

ریفریشر کورس

سرکٹ مبلغین جن پر جماعتوں کی تعلیم و تربیت کی دیہاتوں میں ذمہ داری ہے ان کے علم میں زیادتی کے پیش نظر دس روزہ ریفریشر کورس سالٹ پانڈ میں منعقد کیا گیا جس میں خاکسار نے قرآن کریم۔ حدیث شریف۔ سیرت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مدنی زندگی۔ سیرت مسیح موعود علیہ السلام۔ عربی اسباق اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بتائے اور مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے صداقت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن کریم و احادیث کا مضمون لکھوایا۔

سہ ماہی امتحان سرکٹ مبلغین

سرکٹ مبلغین کے مطالعہ کے ذریعہ علم میں ترقی کرنے کے لئے خاکسار نے سہ ماہی نصاب مقرر کر کے مبلغین کو روانہ کیا اور اس سلسلہ میں پہلی سہ ماہی کا امتحان لیا جا چکا ہے جس میں ترجمہ قرآن کریم کے چند رکوع۔ حفظ سور قرآن کریم۔ حفظ احادیث۔ دعائیں۔ کلام۔ پیغام احمدیت اور مضمون صداقت مسیح موعودؑ کا امتحان لیا گیا۔ آئندہ کا نصاب مبلغین کو ارسال کر دیا گیا ہے اور امتحان انشاء اللہ چھ اکتوبر کو ہوگا۔

مشنری ٹریننگ کالج

مکرم محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید کے دورہ مغربی افریقہ کے نتیجہ میں مغربی افریقہ کے نتیجہ میں مغربی افریقہ کی مشنری ضروریات کے لئے سالٹ پانڈ میں مشنری ٹریننگ کالج مارچ ۶۶ء میں شروع ہوا جو مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد پرنسپل مشنری ٹریننگ کالج کی شب و روز کی کوششوں سے کامیابی سے چل رہا ہے۔ اس وقت چار طلبہ نائیجیریا کے اور دس طلباء غانا کے زیر تعلیم ہیں۔ موجودہ کلاس دو سال کا کورس ختم کر کے تیسرے سال جو آخری سال ہے کا کورس کر رہی ہے۔ طلبہ ہفتہ وار تبلیغی جلسوں میں اور مشن کی دیگر مساعی میں باقاعدگی سے حصہ لیتے ہیں۔

تبلیغی و تربیتی دورے

مکرم ملک غلام نبی صاحب نے اشانٹی ریجن کے MAMPONG - ADANSI - AKIM - AMANSIA سرکٹوں کا دورہ کیا اور بڑی بڑی جماعتوں میں دو دو روز قیام کر کے تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی اور ہر سرکٹ کے اہم مقام پر ایک ایک تبلیغی لیکچر بھی دیا۔ آپ نے گیارہ دیہات میں تبلیغی وفود بھیج کر پیغام حق پہنچایا۔

مکرم مولوی عبدالوہاب صاحب نے برونگ اہافو ریجن کے چاروں سرکٹوں کے تیس سے زیادہ قصبات اور دیہات کا دورہ کیا غیر مسلموں کو اسلام کا پیغام پہنچایا اور احمدی جماعتوں کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔

مکرم مرزا لطف الرحمان صاحب نے مشرقی ریجن کی جماعتوں کا دورہ کیا اور ان کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی۔

خاکسار نے عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد مقامات کا تبلیغی و تربیتی دورہ کیا اور جہاں جماعتیں قائم ہیں وہاں قیام کرکے ممبران کو تبلیغ۔ عملی نمونہ اور دیگر ضروری امور کی طرف توجہ دلائی۔

تعمیر مساجد

عرصہ زیر رپورٹ میں اشانٹی ریجن میں ANKASI اور ASOKOWA میں دو مساجد زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح برونگ اہافو ریجن میں جماعت کے ریجنل مرکز TECHIMAN کی موجودہ مسجد کی جگہ نئی سیمنٹ بلاکس کی مسجد کے لئے سیمنٹ بلاکس بنائے جارہے ہیں۔ بلاکس کے تمام اخراجات ایک مخلص احمدی برداشت کر رہا ہے۔ اسی ریجن کے ایک اور مقام ANSAMAN میں بھی جماعت کے ممبران نے وقار عمل کے ذریعہ نئی مسجد کے لئے سیمنٹ بلاکس بنائے ہیں۔

دو صد بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے تمام افرادِ جماعت بشمولیت مبلغین کی مساعی سے دو صد افراد نے حق قبول کیا۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو استقامت عطا فرمائے۔ آمین

درخواستِ دعا

آخر میں قارئین سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ تمام مبلغین کو فرائضِ منصبی احسن رنگ میں سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے اور ہماری حقیر مساعی میں برکت ڈال کر ان کے مثمر نتائج پیدا فرمائے۔ آمین +

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

ایک مخلص مجاہد کی رحلت

محترم چوہدری رحمت خان صاحب مرحوم کا ذکرِ خیر

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

محترم چوہدری رحمت خان صاحب مرحوم سابق امام لندن مسجد ایک بےنفس اور مخلص خادمِ احمدیت تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو یہاں اور انگلستان میں ہر رنگ میں خدمتِ دین کی توفیق بخشی۔ اپنے عرصۂ سرکاری ملازمت میں بھی جماعت کی تربیت اور سلسلہ کی خدمت ان کا خاص شعار تھا۔ ان کے علاقہ کے لوگ ان کی ان خوبیوں کا بکثرت تذکرہ کرتے ہیں اور ان کی ہمدردی اور خدمتِ خلق کے جذبہ کے لئے رطب اللسان ہیں۔ ملازمت سے فراغت کے بعد زندگی وقف کی اور انگلستان میں خدمتِ اسلام کی سعادت حاصل کی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی طرف سے آپ کا بطور امام مسجد لندن مقرر کیا جانا آپ کی بڑی خوش بختی تھی۔ آپ نے اپنے قیامِ انگلستان کے دوران مقدور بھر خدمتِ دین کی۔ واپسی پر بھی آپ نے خدمتِ دین کا کوئی موقعہ جانے نہ دیا۔ احمدیہ ہوسٹل میں سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوئے اور نئی تعلیم یافتہ پود کی تربیت کا اہم فریضہ بجالاتے رہے۔ تعطیلات کے ایام میں وقف عارضی کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے کمرِ ہمت باندھے لاہور سے ربوہ تشریف لائے۔ طبیعت میں ضعف تھا اور بیماری کے متعدد حملے بھی ہو چکے تھے۔ نوجوان اور ہونہار فرزند کی انگلستان میں غریب الوطنی میں وفات کا صدمہ بھی صحت پر اثرانداز ہوا تھا مگر آپ کا یہی عزم تھا کہ اب چونکہ افاقہ ہے اور میں سفر کے قابل ہوں اس لئے امام وقت ایدہ اللہ بنصرہٖ کی تحریک کے مطابق وقفِ عارضی میں ضرور حصہ لوں گا۔ بعض اعزہ نے مشورہ بھی دیا کہ آپ وقفِ عارضی میں نہ جائیں مگر آپ نے فرمایا کہ نہ جانے کی کوئی وجہ نہیں۔ دفتر کی طرف سے ان کے لئے جماعت گجرات مقرر تھی۔ اپنی وفات سے تین چار دن پیشتر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہٖ کی ملاقات کے لئے تشریف لائے تاکہ یہ بھی عرض کر دیں کہ میں وقف عارضی پر جارہا ہوں اور دعا کی درخواست بھی کر جائیں۔ اسی دن بعض عزیز رشتہ داروں کے اصرار پر اس امر کے لئے آمادہ ہوئے کہ اگر گجرات کی بجائے دھیر کے کلاں کی جماعت میں عرصۂ وقف گزارنے کی اجازت ہو جائے تو چوہدری صاحب کو پرہیزی کھانے کے حصول میں سہولت رہے گی۔ میرے پاس دفتر میں تشریف لائے اور خوشی خوشی باتیں کرتے رہے۔ اس بات پر بہت خوش تھے کہ میں وقفِ عارضی کے لئے جارہا ہوں اور مجھے بتا گئے کہ میں پرسوں یا اترسوں نئی تجویز شدہ جگہ دھیر کے کلاں کے لئے روانہ ہو جاؤں گا مگر افسوس کہ وہ تاریخ نہ آئی اور حضرت چوہدری رحمت خان صاحب اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے ان کی اچانک وفات کی خبر سے بہت صدمہ ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مگر اس بات کی تسلی تھی کہ ان کی زندگی مجاہدانہ عزائم کے دوران ہی ختم ہوئی اور ان کا آخری سانس تک بلحاظ نیت و عزم جہاد اور خدمتِ دین میں گزرا۔ ایسے ہی اولوالعزم خدام دین اسلام کی سربلندی کا موجب ہوتے ہیں اور ایسے ہی بزرگوں کو دائمی زندگی نصیب ہوتی ہے۔ ؎

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوامِ ما

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ مرحوم کی روح کو نفوسِ مطمئنہ میں شامل فرما کر جنت الفردوس میں جگہ دے اور ان کے سب پسماندگان کا حامی و ناصر ہو اور انہیں بزرگ چوہدری صاحب کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین +

درخواستِ دعا

برادرم مکرم محمد رشید صاحب طارق ایم اے کا گنگارام ہسپتال میں ہرنیا کا اپریشن ہوا تھا جو کہ کامیاب رہا لیکن کمزوری پوری طرح دُور نہیں ہوئی۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(جی۔ اے طاہر ہاشمی۔ ربوہ)

لجنات متوجہ ہوں

(حضرت سیدہ امِ متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عنقریب سالانہ اجتماع کے متعلق سرکلر شائع کرکے ہر لجنہ کو بھجوایا جارہا ہے اس کے مطابق سالانہ اجتماع کے لئے ہدایات کے مطابق تیاری کروائیں۔

چندہ ممبری سالانہ بجٹ ۲۷۰۰۰ روپے ہے۔ نو ماہ گزرنے پر صرف ۱۸۰۲۹ روپے چندہ آیا ہے۔ ہم نے ۳۰ ستمبر تک اپنا بجٹ پورا کرنا ہے۔ تمام لجنات جائزہ لیں اور بقایا داران کے بقایاجات وصول کریں اور پوری کوشش کریں کہ بجٹ پورا ہو جائے۔ بہت سی لجنات ایسی ہیں جن کی طرف سے سارے سال میں ایک پیسہ بھی وصول نہیں ہوا۔ ان کو یاددہانی کے خطوط بھی لکھے جارہے ہیں۔ اسی طرح ناصرات اور اجتماع کے سالانہ چندہ کی طرف بھی توجہ کریں۔ اجتماع کا چندہ فی ممبر ایک روپیہ سالانہ ہے۔ سوائے اس کے کہ کسی کی مالی حالت ایسی ہو کہ وہ ادا نہ کرسکے۔ اس کی حیثیت کے مطابق لیا جائے۔ اوسط چندہ لجنہ کی ممبرات کی تعداد کے مطابق آنا چاہیئے۔

مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تصحیح

۳۰ وفا ۱۳۴۳ہش کے الفضل میں "جرمن زبان میں قرآن کریم کے تراجم" زیر عنوان خاکسار کا ایک مضمون شائع ہوا ہے اس کے کالم نمبر ۲ میں یہ عبارت ہے "اس کے باوجود جرمنی کے ایک پادری ابراہام Hinckelmann جو ہمبرگ کا باشندہ تھا نے قرآن کریم عربی کو ۱۹۶۴ء میں حقیقی طور پر طبع کرنے کی کوشش کی" اس میں سن سہو کتابت سے غلط شائع ہو گیا ہے دراصل ۱۶۹۴ء ہے۔ احباب اسکی تصحیح فرمالیں۔ (بشیر احمد شمس از ہمبرگ (مغربی جرمنی)

پاکستان — اور — اقلیتیں

مکرم داؤد طاہر صاحب ایم اے ربوہ

قائداعظم کی راہنمائی میں مسلم لیگ نے ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کو لاہور میں قرارداد پاکستان پاس کی۔ قرارداد پاس کئے جانے سے قبل قائداعظم نے ایک کاسی منظر حاضرین کے ذہن نشین کراتے ہوئے بتایا! جن علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے انہیں ملاکر ایک علیحدہ مملکت کی تشکیل کی جائے۔ جہاں وہ اپنے نظریۂ حیات کے مطابق زندگی گذار سکیں۔ ہندو راہنماؤں کی سرتوڑ کوشش۔ انگریزوں کے مخالفانہ رویہ اور بعض مسلمان کہلانے والی جماعتوں کے منفی کردار کے باوجود سات سال کے قلیل عرصہ میں قائداعظم مسلمانوں کے لئے ایک علیحدہ خود مختار سلطنت کے حصول میں کامیاب ہوگئے اور ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو مسلمانوں کی سب سے بڑی مملکت اور دنیا کی پانچویں بڑی ریاست معرض وجود میں آگئی۔

مسلمانوں نے پاکستان کیلئے اپنی جان مال اور عزت کی قربانی دی تھی تو محض اسلئے کہ وہ آزاد اسلامی حکومت میں اپنے عقائد و مذہب کے مطابق اپنی زندگی گذار سکیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں تھا کہ یہاں کے غیر مسلم باشندوں کو شہریت کے حقوق حاصل نہ ہوں گے یا انہیں اپنے عقائد کے مطابق زندگی بسر کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ بلکہ آیت قرآنی لا اکراہ فی الدین کے مطابق انہیں اس امر کی کھلی اجازت ہوگی کہ وہ آزادانہ زندگی بسر کرسکیں۔ قائداعظم نے رائٹر (Reuter) کے نمائندہ کے ساتھ اکتوبر ۱۹۴۷ء میں اپنے ایک انٹرویو میں فرمایا:۔

"میں نے بار بار اور علی الخصوص دستور ساز اسمبلی میں اپنے افتتاحی خطاب میں اس امر کی وضاحت کی ہے کہ پاکستان میں اقلیتوں سے ہم اپنے شہریوں جیسا سلوک ہی کرینگے اور انہیں وہ تمام حقوق و مراعات حاصل ہوں گی جو کسی بھی دوسرے گروہ کو حاصل ہیں۔ پاکستان اسی پالیسی پر عمل پیرا ہوگا اور یہاں آباد غیر مسلم اقلیتوں میں حفاظت و اعتماد کا احساس پیدا کرنے کے لئے مقدور بھر کوشش کریگا"

اسی طرح قیام پاکستان سے ایک ماہ قبل ۱۴ جولائی ۱۹۴۷ء کو ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران اقلیتوں کے مسئلہ پر اظہار رائے کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"اقلیتیں خواہ وہ کسی بھی مذہبی گروہ سے تعلق رکھتی ہوں۔ ان کی حفاظت کی جائیگی۔ ان کے مذہب۔ ایمان یا عقیدہ پر کسی قسم کا حملہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہیں عبادت کی جو آزادی دی گئی ہے اس میں قطعاً دخل اندازی نہیں کی جائے گی۔ اس کا مذہب و ایمان۔ ان کی زندگی اور ان کا تمدن محفوظ ہوگا اور بلا امتیاز ذات و عقیدہ ہر لحاظ سے وہ پاکستان کے شہری متصور ہوں گے۔"

۱۱ اگست ۱۹۴۷ء کو پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا افتتاح کرتے ہوئے اپنے خطاب میں قائداعظم نے ارشاد فرمایا:۔

"مملکت پاکستان میں آپ خود مختار ہیں آپ کو عبادت کی مکمل آزادی ہے اس مقصد کے لئے خواہ آپ اپنے مندروں اور گرجاؤں میں جائیں۔ مساجد میں جائیں یا کسی اور عبادتگاہ میں۔ آپ پر کوئی پابندی نہیں۔ آپ کسی بھی مذہب۔ ذات یا عقیدہ سے کیوں نہ متعلق ہوں اس کا مملکت کے کاروبار سے مطلق کوئی تعلق نہیں۔ ہم اپنی نئی زندگی کا آغاز اس بنیادی اصول کے ساتھ کر رہے ہیں کہ ہم سب اس مملکت کے شہری اور ایک جیسے شہری ہیں اس اصول کو اپنے آئیڈیل کے طور پر ہمیں ہمیشہ اپنے سامنے رکھنا چاہئیے۔"

یہ ایک قابل تعریف حقیقت ہے کہ قائداعظم کی اس نصیحت کو پاکستان نے حرز جان بنایا۔ چنانچہ ۱۹۵۶ء کے منسوخ شدہ آئین کے دوسرے حصہ میں پاکستان کے شہریوں کے بنیادی حقوق کا ذکر موجود تھا جس کی رو سے قانون۔ امن عامہ اور اخلاقیات کی قیود کے اندر ہر شہری کو کوئی سا مذہب اختیار کرنے، اس پر عمل پیرا ہونے اور اس کی تبلیغ و اشاعت کا حق حاصل تھا۔ اسی طرح ہر مذہبی جماعت کو اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے اور ان کے انتظام کا حق بھی دیا گیا تھا — دستور کی رو سے یہ بھی قرار پایا کہ کسی تعلیمی ادارہ میں کسی طالب علم کو اسکے مذہب کے علاوہ کسی اور مذہب کے بارہ میں تعلیم حاصل کرنے، کسی مذہبی تقریب میں شرکت کرنے یا کسی اور انداز میں عبادت کرنے پر مجبور نہ کیا جا سکے گا۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ کسی بھی مذہبی جماعت کو اس امر سے روکا نہیں جا سکے گا کہ وہ ایسے اداروں میں جنہیں کلیتہً وہ خود چلا رہی ہے اپنے اہم مذہبوں کے لئے مذہبی تعلیم مہیا کرے نیز دستور ہر مذہبی جماعت کو یہ حق بھی دیتا ہے کہ وہ اپنی پسند کے مطابق تعلیمی ادارے قائم کرے تاہم کسی بھی ایسے ادارہ میں جسے گورنمنٹ کی طرف سے امداد مل رہی ہو کسی شخص کو اس کی نسل، مذہب، عقائد یا مقام پیدائش کی بنا پر داخلہ سے محروم نہیں کیا جا سکے گا اور نہ ہی مذہب، ذات یا عقیدہ کی بنیاد پر کسی مذہبی ادارہ کو ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا جا سکے گا۔ یا اس سلسلہ میں اس سے کسی قسم کی کوئی رعایت برتی جائیگی۔ دستور کے تحت کسی شخص کو کوئی ایسا ٹیکس ادا کرنے پر مجبور نہ کیا جا سکتا تھا جو اسکے مذہب کے علاوہ کسی اور مذہب کی اشاعت پر خرچ کیا جانا مقصود ہو پاکستان کے موجودہ آئین مجریہ ۱۹۶۲ء کے دوسرے حصہ بعنوان "Fundamental Rights and Principles of Policy" میں چوتھے ذیلی عنوان "Freedom of Religion" کے تحت بھی اسی قسم کی دفعات موجود ہیں اور قانون، امن عامہ اور اخلاقیات کی قیود کے اندر ہر شخص کو مذہبی آزادی کا تحفظ دیا گیا ہے۔

پاکستان کو ایک عظیم الشان اور مضبوط ملک بنانے کے لئے ضروری ہے کہ غیر مسلم اقلیتوں کے ساتھ رواداری اور رواداری کا سلوک کرنے کے علاوہ مسلمانوں کے باہمی فرقے بھی آپس میں امن و آشتی کے ساتھ رہیں اور اپنے اختلافات کو ہوا دینے کی بجائے انہیں دباتے ہوئے سچے مسلمانوں اور محب وطن پاکستانیوں کی طرح اس مملکت خداداد کی ترقی و بہتری کے لئے متحد ہو کر کام کریں۔ قائداعظم نے اسی سلسلہ میں پاکستانیوں کو اپنے فرائض سمجھنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے پشاور میں تقریر کرتے ہوئے ایک دفعہ فرمایا:۔

"میری ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ مسلمانوں کے درمیان اتحاد و یگانگت پیدا کروں اور مجھے امید ہے کہ عظیم اور درخشاں و تابندہ پاکستان کی تعمیر و ترقی کا جو مشکل کام ہمیں درپیش ہے اس کے مدنظر آپ کو ضرور احساس ہو جائیگا کہ استحکام و اتحاد کی اب پہلے سے کہیں بڑھ کر ضرورت ہے — ہم سب مسلمان ایک خدا ایک کتاب — قرآن مجید — اور ایک ہی نبیؐ پر یقین رکھتے ہیں۔ پس ہمیں چاہیئے کہ ہم ایک قوم کی طرح متحد ہو جائیں۔ ایک پرانی کہاوت ہے کہ اتحاد میں ہی طاقت و قوت مضمر ہے جب تک ہم متحد رہیں گے کوئی ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے گا۔ لیکن جب ہم نفاق کا شکار ہو گئے ہماری قوت جاتی رہے گی۔"

حفظ کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

قائدین مجالس ماہ وفا/جولائی کا چندہ جلد بھجوائیں

سال رواں کا نواں ماہ گذر چکا ہے۔ لیکن بعض ایسی مجالس ہیں جن کی طرف سے ابھی نصف بجٹ بھی وصول نہیں ہوا۔ براہ کرم کوشش کرکے اس کمی کو پورا کیا جائے اور چندہ ماہ بماہ مرکز کو ارسال کیا جائے۔ ماہ وفا (جولائی) کا چندہ بھی کافی مجالس کی طرف سے موصول نہیں ہوا۔ ماہ وفا اور ظہور کا چندہ جلد بھجوانے کا انتظام فرمادیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقف جدید میں یکصد روپے اور اس سے زائد وعدہ کرنیوالے احباب کی چوتھی فہرست

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایسے احباب کی چوتھی فہرست شائع کی جا رہی ہے جنہوں نے وقف جدید کے سال پنجم میں یکصد روپیہ یا اس سے زائد رقم کا وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور دینی جناب سے ان کی تمام خامیوں اور کمی کو دور فرما کر انہیں گوناگوں نعمتوں سے نوازے۔

ان احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ کرم ان رقوم کی جلد ادائیگی فرما کر ممنون فرماویں۔ (ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان)

۱۲۲۔ سید تفضل حسین شاہ صاحب لائل پور ۔۔ — ۱۱۰ روپے
۱۲۳۔ پروفیسر منظور الحسن صاحب " ۔۔ — ۱۰۰ "
۱۲۴۔ چوہدری محمد دین صاحب نمبردار ۵۶۵ گ ب " ۔۔ — ۱۰۰ "
۱۲۵۔ میاں محمد بشیر احمد علی صاحب امیر جماعت جھنگ ۶۰ — ۱۰۰ "
۱۲۶۔ ملک محمد حیات صاحب ڈاور ضلع جھنگ ۔۔ — ۲۵۵ "
۱۲۷۔ مکرم شریف احمد صاحب ٹھیکیدار لاہور ۔۔ — ۱۰۶ "
۱۲۸۔ شیخ محمد بشیر صاحب " ۔۔ — ۱۲۵ "
۱۲۹۔ حکیم سراج دین صاحب " ۔۔ — ۱۶۶ "
۱۳۰۔ ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب " ۔۔ — ۱۰۰ "
۱۳۱۔ مکرم رفیق احمد صاحب اسسٹنٹ انجینئر " ۔۔ — ۱۰۵ "
۱۳۲۔ چوہدری عبدالحمید صاحب انجینئر " ۔۔ — ۵۰۰ "
۱۳۳۔ " من جانب والد صاحب مرحوم لاہور ۔۔ — ۶۰۰ "
۱۳۴۔ بیگم ابوالخیر صاحب " ۱۱ — ۱۰۰ "
۱۳۵۔ چوہدری بشیر احمد صاحب " ۔۔ — ۱۳۰ "
۱۳۶۔ بیگم صاحبہ میاں شمشیر حسین صاحب " ۔۔ — ۱۱۰ "
۱۳۷۔ چوہدری غلام رسول صاحب " ۔۔ — ۱۰۱ "
۱۳۸۔ ملک منور احمد صاحب جاوید " ۔۔ — ۱۰۰
۱۳۹۔ میاں اکبر علی صاحب " ۔۔ — ۲۳۱
۱۴۰۔ ملک عبداللطیف صاحب ستکوہی " ۔۔ — ۲۶۹
۱۴۱۔ ملک عبدالحمید صاحب " ۔۔ — ۲۶۲
۱۴۲۔ چوہدری محمد نواز صاحب لاہور " ۔۔ — ۱۰۲
۱۴۳۔ شیخ بشیر احمد صاحب سمن آباد " ۔۔ — ۱۰۱
۱۴۴۔ ڈاکٹر خواجہ احمد صاحب " ۔۔ — ۱۵۰
۱۴۵۔ شیخ مبارک احمد صاحب " ۔۔ — ۱۲۶
۱۴۶۔ شیخ بشیر احمد صاحب مزنگ " ۔۔ — ۴۰۰
۱۴۷۔ قریشی محمد لطیف صاحب ۔۔ — ۱۰۰
۱۴۸۔ چوہدری محمد انور حسین صاحب شیخوپورہ ۔۔ — ۲۰۰
۱۴۹۔ چوہدری محمد عبدالسمیع صاحب معہ اہلیہ " ۔۔ — ۲۸۵
۱۵۰۔ " مبشر احمد صاحب ایڈووکیٹ " ۔۔ — ۱۰۰
۱۵۱۔ ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ساہیوال ۔۔ — ۱۰۰
۱۵۲۔ ملک خدا بخش صاحب " ۱۰ — ۱۲۵
۱۵۳۔ پروفیسر محمد طفیل صاحب " ۴۵ — ۱۰۲
۱۵۴۔ کرنل عطاء اللہ صاحب " ۔۔ — ۱۰۶
۱۵۵۔ شیخ محمد شریف صاحب اوکاڑہ ۔۔ — ۱۰۲
۱۵۶۔ چوہدری اقبال احمد صاحب ۱۱۔۹/۱۳۹ ساہیوال ۔۔ — ۱۰۷
۱۵۷۔ شیخ محمد صدیق صاحب خیرالٰہ ۔۔ — ۱۶۶
۱۵۸۔ مکرم منور احمد صاحب راولپنڈی ۔۔ — ۱۸۱
۱۵۹۔ شیخ عبداللطیف صاحب راولپنڈی ۔۔ — ۲۰۰
۱۶۰۔ مکرم حشمت علی صاحب " ۔۔ — ۲۰۰

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ

از سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

"نیکی میں جتنی جلدی کی جائے اتنا ہی ثواب زیادہ ہوتا ہے یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ سال کے آخر میں دے دیں گے۔ بعض اوقات وہ دے ہی نہیں سکتے جو لوگ آخر وقت میں نماز ادا کرنے کے عادی ہیں وہ بعض بھی جاتے ہیں۔ پہلے دینے کا ثواب زیادہ ہوتا ہے۔ ایک دن کا ثواب بھی معمولی چیز نہیں کہ اسے چھوڑا جائے۔"

تحریک جدید کا سال ختم ہونے سے پہلے اپنا چندہ ادا کرکے رضائے الٰہی حاصل کریں۔ جبکہ سال ختم ہونے میں دو ماہ باقی رہ گئے ہیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ربوہ کے خدّام سے!
خدا کی راہ میں اپنی زندگی قربان کیجیے

ہندو، یہودی اور عیسائی انتہائی جدوجہد سے اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مختلف حربوں سے برسرپیکار ہیں۔

خصوصاً عیسائیوں نے کروڑوں روپے کی رقوم خرچ کرکے دنیا بھر میں سکول، کالج، ہسپتال اور مختلف ادارے جاری کر رکھے ہیں۔ ان کا مقصد یہ ہے کہ ان ذرائع سے عیسائیت کا اثر و نفوذ قائم کیا جائے ہزاروں عیسائیوں نے ایک محرف و مبدل مذہب یعنی عیسائیت کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر رکھی ہیں۔

ان حالات میں خاص طور پر ہمارا فرض ہے کہ ہم دنیا کو حقیقی مذہب یعنی اسلام سے روشناس کرائیں اور انہیں ابدی حیات کا پیغام پہنچائیں۔ مرکز میں رہنے والے ایسے نوجوان جو میٹرک۔ ایف۔ اے۔ بی۔ اے یا ایم۔ اے پاس ہیں یا اس سال ایف اے۔ بی اے یا ایم اے کے امتحان میں شریک ہوتے ہیں، ان کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ ان نازک ایام میں اسلام کی خدمت کے لئے میدان عمل میں آئیں، اپنی زندگیاں خدا کی راہ میں وقف کریں۔ تاکہ سلسلہ انہیں جامعہ احمدیہ میں داخل کرکے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کا موقعہ بہم پہنچائے۔

امید ہے کہ ربوہ کے خدام فرض شناسی اور احساس ذمہ داری سے کام لیتے ہوئے اس گراں بہا موقعہ سے فائدہ اٹھائیں گے اور اسلام کے لئے اپنی زندگی وقف فرمائیں گے۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسماں است ایں بہر حالت شود پیدا

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا:۔ میرے اباجان ڈاکٹر سید حبیب اللہ صاحب کچھ یوم سے بیمار ہیں جس کی وجہ سے کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درد مندانہ درخواست دعا ہے۔ (بشیرہ مسرت حبیب اللہ) (۲) خاکسار کی بچی مریم صدیقہ چند دنوں سے بیمار ہے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت اور درازی عمر عطا فرمائے۔ (عبدالرحمٰن صاحب ذوالمعروف بابا لکا دکی مقیم کوارٹر صدر انجمن احمدیہ)

شربتِ خانہ ساز سب کے لئے یکساں مفید دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ کی فخریہ پیشکش
کھانسی نزلہ اور سینہ کی جملہ امراض کا مکمل علاج
رجسٹرڈ سوا روپیہ

حصّہ آمد کے موصی احباب

فارم اصل آمد پر کر کے فوری واپس فرمادیں

حصہ آمد کے موصی احباب اور خواتین سے ان کی گزشتہ سال یکم ہجرت ۱۳۴۶ ش (یکم مئی ۱۹۶۷ء) لغایت ۳۰ شہادت ۱۳۴۷ ہش (۳۰ اپریل ۱۹۶۸ء) کی آمدنی معلوم کرنے کے لئے فارم اصل آمد بھجوائے جا رہے ہیں۔ جن احباب کو فارم پہنچ چکے ہوں۔ اور انہوں نے ابھی تک پُر کر کے واپس نہ کئے ہوں مہربانی کر کے وہ جلد پُر کر کے واپس فرمادیں۔ جن احباب کو فارم نہ ملے ہوں وہ فوری طور پر مطلع فرمادیں تاکہ ان کی خدمت میں فارم بھیجے جا سکیں۔ اور اپنے مکمل پتہ جات سے بھی اطلاع دیں تاکہ صحیح پتہ پر فارم بھجوائے جا سکیں۔

یہ امر کبھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ حصہ آمد کے موصی احباب کے حسابات کی تکمیل کا انحصار ان فارموں کے پُر کر کے واپس کرنے پر ہے۔ احباب ان فارموں کے پُر کر کے واپس کرنے میں جس قدر تاخیر کریں گے۔ اسی قدر دیر سالانہ حسابات ان کی خدمت میں بھجوانے میں ہوگی۔

جن احباب کی طرف سے پندرہ دن تک فارم پُر ہو کر نہیں آئیں گے۔ ان کی خدمت میں فارم اصل آمد دوبارہ بذریعہ رجسٹری بھجوائے جائیں گے۔ جو بلا ضرورت زائد خرچ ہے۔ اس لئے حصّہ آمد کے ہر موصی کو چاہیئے کہ جب بھی فارم اصل آمد پہلی مرتبہ ان کی خدمت میں پہنچے۔ اسے جلد سے جلد پُر کر کے واپس فرمائیں تاکہ دوبارہ رجسٹری پر خرچ نہ کرنا پڑے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے نمایاں حصّہ لینے والی خواتین

اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل و کرم جن بہنوں کو تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے تین صد روپیہ یا اس سے زائد اپنی یا اپنے مرحومین کی طرف سے چندہ کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے ان کی ایک فہرست درج ذیل ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والاخرۃ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۶۸۱ حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بذریعہ سیدنا حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ عنہ ـــ ۳۰۰ روپے
۶۸۲ حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا بذریعہ حضرت المصلح الموعود ـــ ۳۰۰ روپے
۶۸۳ حضرت سیدہ امۃ الحی صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا بذریعہ حضرت اقدس فضل عمر المصلح الموعود ـــ ۳۰۰ روپے
۶۸۴ حضرت سیدہ سارہ بیگم صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا " " ـــ ۳۰۰ روپے
۶۸۵ حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا " " ـــ ۳۰۰ روپے
۶۸۶ حضرت سیدہ ام وسیم صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا " " ـــ ۳۰۰ روپے

(نوٹ۔ مذکورہ بالا چھ وعدہ جات سیدنا حضرت اقدس المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے اپنی حین حیات میں فرمائے تھے۔)

۶۸۷ حضرت بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ (مزید) ۵۰ ـــ ۳۰۲ روپے
۶۸۸ محترمہ صاحبزادہ امۃ المجید صاحبہ بیگم کرنل دبیع الزمان خان صاحب ربوہ ـــ ۳۰۰ روپے
۶۸۹ محترمہ امۃ الحفیظ شاکر بنت سردار عبد الحق صاحب شاکر دارالصدر جنوبی ربوہ معہ مرحوم اعزاء ۳۸۸ روپے
۶۹۰ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ بیگم مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب دارالصدر غربی۔ ربوہ ـــ ۳۱۰ روپے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

دعائے نعم البدل

میرے پھوپھی زاد بھائی چوہدری عبد الغفور صاحب دکاندار رحمت بازار کی بچی چند روز بیمار رہ کر مورخہ ۱۸/۶۸ کو بعمر پونے دو سال وفات پا گئی ہے۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل دے۔ ان کا بچہ بھی بیمار ہے اس کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ عبد الستار انچارج پیرہ داران۔ دفتر امانت تحریک جدید ربوہ)

جائداد

سابقہ سندھ میں ہر قسم کی زرعی اور سکنی جائداد کی دیکھ بھال، انتظام، خرید و فروخت کرایہ، رجسٹریشن وغیرہ اور ہر قسم کی قانونی تحریروں و معاہدوں کے لئے ہماری خدمات اور تجربہ سے فائدہ حاصل فرمادیں۔

دیانت ٹریڈرز
۱۲ یوسف چیمبرز، اسٹیشن روڈ۔ حیدر آباد۔

مغربی پاکستان ریلوے بورڈ ٹنڈر نوٹس

نمبر PR- I /68/TR /5

پاکستان ویسٹرن ریلوے کے لئے شیڈول آف ریکوائرمنٹ اینڈ پی آر ایس کنڈیشنز آف کانٹریکٹ نمبر ۶۵- ۳- ۸ میں دیئے گئے واحد ضوابط اور اعداد و شمار کے مطابق ۸۰۰,۰۰۰ عدد بولٹس اینڈ نٹس برائے ریل کلپس کی فراہمی کے لئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔

۲۔ ٹنڈر کی دستاویزات (ہدایت نامہ ٹنڈر دہندگان، ٹنڈر فارم شیڈول آف ریکوائرمنٹ اور کنڈیشنز آف کانٹریکٹ پر مشتمل) ۶۸-۸-۲۷ تا ۶۸-۱۰-۱۲ ۹ بجے صبح سے ۱۲ بجے دوپہر تک تمام ایام کار میں دفتر سیکرٹری ریلوے بورڈ حکومت مغربی پاکستان پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز (روم نمبر ۲ فرسٹ فلور) ایمپریس روڈ لاہور سے یا دفتر ڈسٹرکٹ کنٹرولر آف پرچیز اسٹیشن) پی ڈبلیو ریلوے کراچی کینٹ سے بقیمت دس روپے فی سیٹ حاصل کی جا سکتی ہیں۔ یہ رقم کسی صورت میں بھی واپس نہیں جا سکے گی۔

۳۔ ٹنڈر صرف مجوزہ فارم اور شیڈول پر ہی قبول کئے جائیں گے اور جن کے ساتھ ٹنڈر کی دستاویزات شامل ہوں گی۔

۴۔ ٹنڈر جن پر سیکرٹری ریلوے بورڈ۔ حکومت مغربی پاکستان۔ پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز ایمپریس روڈ لاہور کا پتہ درج ہو۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۶۸ء کے ایک بجے دوپہر تک لازماً یا تو بذریعہ ڈاک موصول ہو جانے چاہئیں یا پھر اس ٹنڈر باکس میں ڈال دیئے جائیں۔ جو ڈپٹی چیف پروکیورمنٹ اینڈ ڈویلپمنٹ۔ ریلوے بورڈ۔ پی ڈبلیو آر ہیڈ کوارٹرز کمرہ ۱۹ گراؤنڈ فلور) ایمپریس روڈ۔ لاہور کے دفتر میں پڑا ہے ٹنڈر ۱۵ اکتوبر ۱۹۶۸ء کو دس بجے صبح سر عام کھول لئے جائیں گے۔

اے ایچ خان۔ پی آر ایس
برائے سیکرٹری ریلوے بورڈ
۲۲۹۹ (۷) ۱۷۲

درخواستِ دعا

میری آنکھ میں چوٹ لگنے کی وجہ سے موتیا اتر آیا تھا۔ فیاض سیکل ہسپتال میں اپریشن ہوا تھا لیکن ابھی تک نظر صحیح نہیں ہوئی۔ دو ماہ تک دوسرا اپریشن ہوگا۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (حمید احمد بٹ ابن حافظ عبد الواحد صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں) میرا چچا زاد بھائی منور احمد ان دنوں شدید بیمار ہے احباب کرام دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ میرے کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور صحت و سلامتی والی لمبی زندگی بخشے آمین
(خلیل احمد بشر۔ متعلم جامعہ احمدیہ۔ ربوہ۔

اسلام جس خدا کو پیش کرتا ہے وہی دنیا کو امن دینے والا ہے

وہ تمام سلامتیوں کا سرچشمہ ہے اور اسی کو پسند کرتا ہے جو امن قائم کرنے کی کوشش کرے

(رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ)

"سورۂ حشر میں اللہ تعالےٰ کے جو نام گنائے گئے ہیں ان میں سے ایک نام یہ بھی ہے اللہ تعالےٰ فرماتا ہے اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ (سورہ حشر آیت ۲۴) اے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، تو لوگوں کو توجہ دلا اس خدا کی طرف جو بادشاہ ہے پاک ہے اور السلام یعنی دنیا کو امن دینے والا اور تمام سلامتیوں کا سرچشمہ ہے۔ یعنی جس طرح ماں باپ یہ کبھی برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کے بچے لڑیں جھگڑیں یا فساد کریں بلکہ وہ امن شکن کو سزا دیتے اور امن قائم رکھنے والے بچے سے پیار کرتے ہیں اسی طرح تمہارے اوپر بھی ایک خدا ہے۔ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے مفاد مختلف ہیں۔ تمہارے ارادے مختلف ہیں تمہاری ضرورتیں مختلف ہیں۔ تمہاری خواہشیں مختلف ہیں اور تم بعض دفعہ جذبات میں بے قابو ہو کر امن شکن حالات پر تیار ہو جاتے ہیں مگر یاد رکھو خدا ایسی باتوں کو پسند نہیں کرتا۔ وہ سلام ہے جب تک کوئی سلامتی اختیار نہ کرے اس وقت تک وہ اس کا محبوب نہیں ہو سکتا۔

ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ خالی امن کی خواہش امن پیدا نہیں کر دیا کرتی کیونکہ بالعموم امن کی خواہش اپنے لئے ہوتی ہے دوسروں کے لئے نہیں ہوتی۔ چنانچہ جب لوگ کہتے ہیں دولت بڑی اچھی چیز ہے تو اس کے یہ معنے نہیں ہوتے کہ دشمن کی دولت بھی اچھی چیز ہے بلکہ مطلب یہ ہوتا ہے کہ میرے لئے اور میرے دوستوں کے لئے دولت بڑی اچھی چیز ہے ۔۔۔۔

پس جب دنیا کا یہ حال ہے تو خالی امن کی خواہش بھی فساد کا موجب ہو سکتی ہے کیونکہ جو لوگ بھی امن کے متمنی ہیں وہ اس رنگ میں امن کے متمنی ہیں کہ صرف انہیں اور ان کی قوم کو امن حاصل رہے ورنہ دشمن کے لئے وہ یہی چاہتے ہیں کہ اس کے امن کو مٹا دیں۔ اب اگر اسی اصل کو رائج کر دیا جائے تو دنیا میں جو بھی امن قائم ہو گا وہ چند لوگوں کا امن ہو گا۔ ساری دنیا کا نہیں ہو گا۔ اور جو ساری دنیا کا امن نہ ہو وہ حقیقی امن نہیں کہلا سکتا۔ حقیقی امن بھی تبھی پیدا ہو سکتا ہے جب انسان کو یہ معلوم ہو کہ میرے اوپر ایک بالا ہستی ہے جو میرے لئے ہی امن نہیں چاہتی بلکہ سارے ملکوں کے لئے امن چاہتی ہے اور اگر میں صرف اپنے لئے یا صرف اپنی قوم کے لئے یا صرف اپنے ملک کے لئے امن کا متمنی ہوں۔ تو اس صورت میں مجھے اس کی مدد اس کی نصرت اور اس کی خوشنودی کبھی حاصل نہیں ہو سکتی جب یہ عقیدہ دنیا میں رائج ہو جائے تبھی امن قائم ہو سکتا ہے ورنہ نہیں۔ پس اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ کہہ کر قرآن کریم نے انسانی ارادوں کو پاک و صاف کر دیا اور یہ تسلیم شدہ بات ہے کہ جب تک ارادے درست نہ ہوں اس وقت تک کام بھی درست نہیں ہو سکتا دنیا میں اس وقت جتنے فساد اور لڑائیاں ہیں سب اسی وجہ سے ہیں کہ انسانوں کے ارادے صاف نہیں وہ منہ سے جو باتیں کرتے ہیں ان کے مطابق ان کے اقوال اور افعال نہیں۔ آج سب دنیا کہتی ہے کہ لڑائی بری چیز ہے لیکن اس کا مطلب صرف یہ ہوتا ہے کہ اگر ہمارے خلاف کوئی لڑے تو یہ بری بات ہے لیکن اگر ان کی طرف سے جنگ کی ابتداء ہو تو یہ کوئی بری بات نہیں سمجھی جاتی۔ اور یہ نقص اسی وجہ سے ہے کہ لوگوں کی نظر ایک ایسی ہستی پر نہیں جو سلام ہے۔ وہ سمجھتے ہیں جہاں تک ہمارا فائدہ ہے ہم ان باتوں پر عمل کریں گے مگر جب ہمارے مفاد کے خلاف کوئی بات آئے گی تو اسے رد کر دیں گے۔ مگر قرآن کریم میں جو خدا تعالےٰ کے نام بتائے گئے ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ سب کا خدا ہے کسی ایک کا نہیں اور یہی عقیدہ حقیقی امن کی طرف دنیا کو لا سکتا ہے کہ دنیا کا ایک خدا ہے جو یہ چاہتا ہے کہ سب لوگ امن سے رہیں جب ہمارا یہ عقیدہ ہو گا تو اس وقت ہماری خواہشات خود غرضی پر مبنی نہیں ہوں گی بلکہ دنیا کو عام نفع پہنچانے والی ہوں گی۔ اس وقت ہم یہ نہیں دیکھیں گے کہ فلاں بات کا ہمیں فائدہ پہنچتا ہے یا نقصان بلکہ ہم یہ دیکھیں گے کہ ساری دنیا پر اس کا کیا اثر ہے یوں تو دنیا ہمیشہ اپنے فائدہ کے لئے دوسروں کے امن کو برباد کرتی رہتی ہے لیکن اس عقیدہ کے ماتحت اب کرنے کی جرأت اس میں نہیں ہو گی کیونکہ وہ سمجھے گی کہ اگر میں نے ایسا کیا تو ایک بالا ہستی مجھے کچل کر رکھ دے گی جیسے ایک بچہ دوسرے کا کھلونا چھین لیتا ہے تو وہ اپنے لئے امن حاصل کر لیتا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی دوسرے کا امن چھینا جاتا ہے اور ایک تو خوش ہو رہا ہوتا ہے اور دوسرا رو رہا ہوتا ہے ایسی حالت میں کیا تم سمجھتے ہو کہ ماں باپ یا استاد اگر وہاں موجود ہوں تو وہ اس کھیل کو جاری رہنے دیں گے؟ وہ کبھی اس کو برداشت نہیں کریں گے۔ بلکہ جس بچہ نے کھلونا چھینا ہو گا۔ اس کا کھلونا واپس لے کر اس کے اصل مالک کو دے دیں گے۔ اور جب وہ ایسا کرتے ہیں تب بچہ سمجھتا ہے کہ وہ امن جو دوسرے کے امن کو برباد کر کے حاصل کیا جاتا ہے وہ کبھی قائم رہنے والا نہیں ہوتا حقیقی امن وہی ہوتا ہے جو ایسی صورت میں حاصل ہو جب کہ کسی کے حق کو تلف نہ کیا گیا ہو۔

غرض حقیقی امن اس وقت تک حاصل نہیں ہو سکتا جب تک ایک بالا ہستی تسلیم نہ کی جائے اور یہ عقیدہ کہ اللہ تعالےٰ امن دینے والا ہے صرف اسلام نے ہی پیش کیا ہے اور اس نے کہا ہے کہ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۲۴۱-۲۴۲)

سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر اسرائیل کی مذمت کرنے کی قرارداد منظور کر لی

قرارداد کی تیاری میں پاکستان کے نمائندے نے خاص حصہ لیا۔

اقوام متحدہ ۱۷ اگست۔ اس ماہ کے شروع میں اسرائیل نے اردن پر جو جارحانہ حملہ کیا تھا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے متفقہ طور پر اس کی مذمت کی ہے۔ مذمت کی قرارداد کل رات پیش کی گئی اس کی تیاری میں اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل نمائندے جناب آغا شاہی نے خاص حصہ لیا۔

اردن کے نمائندے نے اس قرارداد کے پاس ہونے پر اطمینان کا اظہار کیا مگر اس کارروائی کو ناکافی قرار دیا اور اسرائیل کے خلاف مزید کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔

غنڈوں کی طرح ملاوٹ کرنے والوں کو بھی کچل دیا جائے گا۔

لاہور ۱۷ اگست۔ گورنر مغربی پاکستان جناب محمد موسیٰ نے کہا ہے کہ خوراک میں ملاوٹ کرنے والوں کا بھی اتنی ہی سختی سے احتساب کیا جائے گا جس طرح غنڈوں کا کیا گیا ہے اور انہیں پنپنے کا ہرگز موقع نہیں دیا جائے گا۔

انہوں نے اپنی ماہانہ نشری تقریر میں کہا کہ وہ ملاوٹ کو بھی غنڈہ گردی جتنا سنگین جرم سمجھتے ہیں۔

گورنر نے عوام سے کہا ہے کہ انسداد ملاوٹ کی مہم کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں حکومت سے تعاون کریں۔ جو اس گھٹیا فعل کا مرتکب ہو تاکہ قانون کے اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی جا سکے اور دوسرے لوگ عبرت حاصل کریں۔

روس کا نیا طیارہ
دنیا کے کسی ملک پر تباہی مچا سکتا ہے

ماسکو ۱۷ اگست۔ روس کے مارشل فلپ اگالوف نے اعلان کیا ہے کہ روس کے پاس آواز سے تیز رفتار پرواز کرنے والا ایسا طیارہ موجود ہے جو دشمن کی طیارہ شکن توپوں کی زد سے بچ کر ایک براعظم سے دوسرے براعظم میں ایٹم بردار راکٹ پھینک سکتا ہے۔

جودی کے نتیجہ کا اعلان

لاہور ۱۷ اگست۔ نظامت تعلیم لاہور ریجن لاہور نے جون ۱۹۶۸ء میں منعقد ہونے والے جونیئر ورنیکلر امتحان کے نتیجہ کا اعلان کر دیا ہے اس امتحان میں ۱۷۳۹ امیدوار شریک ہوئے جن میں سے ۱۵۱۲ امیدوار کامیاب ہوئے۔ کامیاب طلباء کی شرح ۸۶۹۵ رہی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴